السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

یا شیخ عبدالقادر وخواجہ سلیمان وغیرہ کا ورد کرنا جائز ہے یا شرک ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ورد کرنا یا شیخ عبدالقادر جیلانی شیئاً للہ وغیرہ کا حرام ہے قاضی ثناء اللہ پانی پتی نے ترجمہ ارشاد الطالین میں لکھا ہے ۔

آن کہ جہال می گویند کہ یا شیخ عبدالقادر جیلانی شیئاً للہ یا خواہ شمس الدین ترک پانی پتی شیئاً للہ جائز نیست واگر روح حضرت شیخ زا متصرف الامور اعتقاد می کند کفر سے دیگراست وفی البحر الدائق من ظن ان المیت یتصرف فی الامور دون اللہ واعتقد بذلک یکفر۔ انتہی

(سید محمد نذیر حسین، ابوالفیص محمد عبداللہ حنفی) (الجواب صحیح۔ احمد الدین)

وہ جو جاہل لوگ یا شیخ عبدالقادر جیلانی شیئاً للہ اور یا شیخ شمس الدین ترک پانی پتی شیئاً للہ کہتے ہیں جائز نہیں اور اگر شیخ کی روح کو متصرف فی الامور خیال کرے تو یہ دوسرا کفر ہے ،بحر القاس میں ہے جو آدمی یہ عقیدہ رکھے کہ میت ''اللہ کے سوائے سوا امور میں تصرف کر سکتی ہے وہ کافر ہے ۔''

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

[فتاوی علمائے حدیث]

جلد 09 ص 272

محدث فتویٰ